ہجرتیں

https://emad-ahmad.com/

ہجرتیں فاصلے بڑھاتی ہیں
ہجرتیں فاصلے گھٹاتی ہیں
ہجرتیں توڑتی ہیں انساں کو
ہجرتیں جوڑتی ہیں انساں کو
ہجرتیں دردِ دل سے چلتی ہیں
ہجرتیں رازِ کن سے ملتی ہیں

ہجرتیں رات میں بھی ہوتی ہیں
ہجرتیں ذات میں بھی ہوتی ہیں
دشت و دریا میں، دھوپ بارش میں
گھات در گھات میں بھی ہوتی ہیں
ذہن کے زاویوں میں، سوچوں میں
اور جذبات میں بھی ہوتی ہیں

بے یقینی کا بے نشاں ساحل
بے نشانی سے پھوٹتی منزل
کوس در کوس ڈوبتی امید
موڑ در موڑ جسم و دل گھائل
چلتے رہنے کا اذن روزانہ
شام تک لوٹنے پہ دل مائل

https://emad-ahmad.com/

ہجرتیں بے زمین ہوتی ہیں
ہجرتیں بے مکین ہوتی ہیں
ذات میں گونجتی ہوئی رمزیں
ہجرتوں کی رہین ہوتی ہیں
ہجرتوں کے دکھوں کے ماخذ کی
ہجرتیں ہی امین ہوتی ہیں

راستی کیا ہے راستہ کیا ہے
زیست کا پورا سلسلہ کیا ہے
رازِ ہستی کھلے تو کیسے کھلے
ذات کا رب سے رابطہ کیا ہے
کیوں بنائی ہے کائنات اس نے
قربتیں کیا ہیں فاصلہ کیا ہے

https://emad-ahmad.com/

ہجرتیں ابتدائے غم بھی ہیں
ہجرتوں میں بہت سے نم بھی ہیں
ہجرتوں کی وجہ سے خوشیاں ہیں
ہجرتیں انتہائے غم بھی ہیں
ہجرتوں کا شعور ملنے سے
قلب میں دو جہان ضم بھی ہیں

ہجرتیں فاصلے بڑھاتی ہیں
ہجرتیں فاصلے گھٹاتی ہیں
ہجرتیں توڑتی ہیں انساں کو
ہجرتیں جوڑتی ہیں انساں کو
ہجرتیں دردِ دل سے چلتی ہیں
ہجرتیں رازِ کن سے ملتی ہیں

https://emad-ahmad.com/